



سوال

(62) کیا عورت بغلوں اور زیناف بالوں کو استرے سے صاف کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے بغلوں اور زیناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا کیا جائز ہے اور کم از کم کتنی مدت کے بعد صاف کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زیناف بالوں کی صفائی کے لیے عورت استرا استعمال کر سکتی ہے۔ حدیث میں ہے:

’وَتَشْتِئُ النَّعِیْبَةُ۔‘ صحیح البخاری، باب طَلَبِ الْوَلَدِ، رقم: ۵۲۳۵

’جس عورت کا شوہر غیر حاضر ہے، اور اس کے سفر سے آنے کی امید ہے وہ استرا استعمال کرے۔‘

دوسری حدیث میں ہے کہ پانچ خصلتیں فطرت سے ہیں۔ ان سے ایک ’’الاستعداد‘‘ (لوہا استعمال کرنا) ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیناف بالوں کی صفائی کے لیے لوہے (یعنی استرا وغیرہ) کو استعمال کرنا بالاتفاق سنت ہے۔ البتہ بالوں کو اکھاڑنا، پاؤڈر استعمال کرنا اور انہیں کترانا سب درست ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ افضل یہ ہے کہ بالوں کو مونڈا جائے، خواہ مرد ہو یا عورت۔ (نیل الأوطار: ۱/۱۲۳)

بال مونڈنے کا وقفہ چالیس روز سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے پہلے جب ضرورت محسوس ہو کہ بال بڑھنے لگے ہیں تو حسب حاجت ان کو مونڈ دینا چاہیے حدیث میں ہے:

’أَنَّ لَأَنْ تَشْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔‘ (نیل الأوطار: ۱/۱۲۵۔ بحوالہ احمد، الترمذی، النسائی، ابوداؤد) صحیح مسلم، باب نَحْصَالِ الْفِطْرَةِ، رقم: ۲۵۸، سنن ابن ماجہ، باب

الْفِطْرَةِ، رقم: ۲۹۵، سنن النسائی، التَّوْقِیْتُ فِي ذَلِكِ، رقم: ۱۳

بغلوں کے بالوں میں اصل یہ ہے کہ ان کو اکھاڑا جائے کیونکہ حدیث میں لفظ ’’نَهْفُ الْإِبْطِ‘‘ آیا ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو مونڈنا بھی جائز ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ مونڈا کرتے تھے، ان سے سوال ہوا کہ سنت تو اکھاڑنا ہے۔ جواب فرمایا: ’’لَكِنْ لَا أَقْوَى عَلَى الْوَجْهِ۔‘‘ یعنی تکلیف کی وجہ سے میں اکھاڑ نہیں سکتا۔ نیل الأوطار: ۱/۱۲۳



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الطهارة: صفحة: 118

محدث فتوى